افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کی بحالی کا مطالبہ میثاق جمہوریت کی کھلی خلاف ورزی ہے، الطاف حسین
نواز شریف چارٹر آف ڈیموکریسی سے کھلا انحراف کرکے بے نظیر بھٹو شہید کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں
نواز شریف اور آصف زرداری اس چارٹر کو عوام کی عدالت میں پھاڑ کر جلادیں اور اگر اس پر عمل کرنا ہے تو
نواز شریف اس چارٹر کو توڑنے پر قوم اور بے نظیر بھٹو شہید کی روح سے معافی مانگیں
ایم کیو ایم کا ہر قدم سندھ میں پیار و یکجہتی، امن وامان، سندھ کی ترقی اور پاکستان کی خوشحالی کیلئے بڑھے گا
پکا قلعہ حیدرآباد میں خواتین کے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔29، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ نواز شریف پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے معزول چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کی بحالی کا مطالبہ کرکے اپنے ہی چارٹر آف ڈیموکریسی کی کھلی خلاف ورزی کررہے ہیں جس پر نواز شریف اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے قوم کے سامنے دستخط کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف چارٹر آف ڈیموکریسی سے کھلا انحراف کرکے بے نظیر بھٹو شہید کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں لہٰذا نواز شریف اور آصف علی زرداری اس چارٹر کو عوام کی عدالت میں پھاڑ کر جلادیں اور اگر اس پر عمل کرنا ہے تو نواز شریف اس چارٹر کو توڑنے اور اس سے انحراف کرنے پر قوم اور بے نظیر بھٹو شہید کی روح سے معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے میثاق جمہوریت پر 14، مئی 2006ء کو دستخط کئے تھے کہ ایسے کسی جج کو نہیں رکھا جائے گا جنہوں نے کبھی بھی پی سی او کے تحت حلف اٹھایا۔ اس وقت چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری چیف جسٹس تھے جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا لیکن آج نواز شریف اپنے ہی دستخط شدہ معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی کی بات کررہے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر آئندہ حکومت کے مثبت اقدامات کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کا ہر قدم سندھ میں پیار و یکجہتی، امن وامان، سندھ کی ترقی اور پاکستان کی خوشحالی کیلئے بڑھے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز پکا قلعہ حیدرآباد میں ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی کارکنان کے اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے انکشاف کیا کہ نواز شریف کہہ رہے ہیں کہ جن ججوں نے 3، نومبر 2007ء کو پی سی او کے تحت حلف اٹھایا تھا وہ ان کو نہیں مانتے اور وہ افتخار محمد چوہدری سمیت تمام ججوں کو بحال کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف یہ بات کہہ کر قوم سے جھوٹ بول رہے ہیں اور ایک قومی رہنماء کو قوم سے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ 14، مئی 2006ء کو لندن میں نواز شریف نے سندھ دھرتی کی بیٹی محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کے ساتھ میثاق جمہوریت پر دستخط کئے تھے اور آج وہ بار بار افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کی بحالی کا مطالبہ کرکے نہ صرف میثاق جمہوریت کی کھلی خلاف ورزی کررہے ہیں بلکہ بے نظیر بھٹو شہید سے کئے گئے معاہدے کو توڑ کر وہ بے نظیر بھٹو کی روح کو تکلیف بھی پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ الطاف حسین جھوٹ نہیں بولتا نہ ہی الزام لگاتا ہے بلکہ ثبوت وشواہد کے ساتھ بات کرتا ہے۔ آصف علی زرداری کو چاہئے کہ وہ نواز شریف سے پوچھیں کہ وہ افتخار محمد چوہدری کی بحالی کا مطالبہ کرکے محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کے ساتھ کئے گئے میثاق جمہوریت کی خلاف ورزی کیوں کررہے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کے دستخطوں سے کئے گئے معاہدے ''میثاق جمہوریت'' کے نکات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ میثاق جمہوریت کے سیکشن A میں آئینی ترامیم ہیں جس کی شق نمبر 3 کی **سب سیکشن (a) کا پوائنٹ نمبر (i) ہے کہ ججوں اور اعلیٰ عدلیہ کی تقرری کی سفارشات ایک کمیشن کے ذریعے کی جائے گی جو ان افراد پر مشتمل ہوگا جس کا چیئرمین چیف جسٹس ہوگا جس نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔ سب سیکشن (a) کے پوائنٹ نمبر (ii) کے مطابق کمیشن کے ممبر پی سی او کے تحت حلف نہ لینے والے صوبائی ہائی کورٹس کے چیف جسٹس ہونگے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں سینئر ترین جج ہونگے جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ لیا ہو۔**

3. (a) The recommendations for appointment of judges to superior judiciary shall be formulated through a commission, which shall comprise of the following:

i. The chairman shall be a chief justice, who has never previously taken oath under the PCO.

ii. The members of the commission shall be the chief justices of the provincial high courts who have not taken oath under the PCO, failing which the senior most judge of that high court who has not taken oath shall be the member

انہوں نے کہا کہ میثاق جمہوریت 2006ء میں ہوا۔ جب اس میثاق جمہوریت پر دستخط ہو رہے تھے اس وقت 3، نومبر 2007ء نہیں آئی تھی۔ اس وقت پی سی او کے تحت حلف اٹھانے جج بشمول افتخار محمد چوہدری سپریم کورٹ میں شامل تھے۔ جبکہ آج نواز شریف رٹے ہوئے طوطے کی طرح کہہ رہے ہیں کہ وہ افتخار محمد چوہدری کو بحال کریں گے جبکہ 14، مئی 2006ء کو محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کے ساتھ دستخط کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ افتخار محمد چوہدری اور ان کے ساتھ پی سی او کے تحت حلف لینے والے ججوں کو وہ آئینی ترامیم کر کے ہٹا دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ نواز شریف پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے معزول چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کی بحالی کا مطالبہ کر کے اپنے ہی چارٹر آف ڈیموکریسی کی کھلی خلاف ورزی کر رہے ہیں جس پر نواز شریف اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے قوم کے سامنے دستخط کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف چارٹر آف ڈیموکریسی سے کھلا انحراف کر کے بے نظیر بھٹو شہید کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں لہٰذا آصف علی زرداری اس چارٹر کو عوام کی عدالت میں پھاڑ کر جلا دیں اور اگر اس پر عمل کرنا ہے تو نواز شریف اس چارٹر کو توڑنے اور اس سے انحراف کرنے پر قوم اور بے نظیر بھٹو شہید کی روح سے معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے سندھ میں اور دیگر جگہوں پر وکلاء اور اپنی پارٹی کے لوگوں سے جسٹس سعید الزماں صدیقی کے سامنے حلف لیا کہ وہ جسٹس افتخار چوہدری سمیت ان ججوں کو بحال کرائیں گے جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف لیا تھا۔ اس طرح انہوں نے خود ہی میثاق جمہوریت کو توڑ دیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ابھی محترمہ بے نظیر بھٹو کا کفن بھی میلا نہیں ہوا ہے اور نواز شریف نے افتخار محمد چوہدری کو بحال کرنے کا مطالبہ کر کے میثاق جمہوریت کی خلاف ورزی کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی یا نواز شریف یا تو میثاق جمہوریت کی بات نہ کریں اور اگر انہیں میثاق جمہوریت پر بات کرنی ہے تو پھر اس پر عمل کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک عدلیہ کی آزادی کی بات ہے تو وہ حکومت میں آ کر موجودہ ججوں کو ہٹا کر اپنے میثاق جمہوریت کے مطابق ان پرانے ججوں کو لائیں جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا یا پھر میثاق جمہوریت کے مطابق کمیشن بنا کر ان کو جج بنائیں جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھایا ہو۔ اس پر ایم کیو ایم ان کا ساتھ دے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نواز شریف کہتے ہیں کہ انہوں نے عمرے کئے اور غلاف کعبہ کو پکڑ کر دعائیں کیں لیکن انہوں نے خود ہی اپنے معاہدہ یعنی میثاق جمہوریت کو توڑ ڈالا ہے، اب وہ کعبہ کس منہ سے جائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان نازک دور سے گزر رہا ہے اور ان حالات میں سب کو بردباری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور اپنے عمل و کردار سے ہر کسی کو مثبت رویہ اختیار کرنا چاہئے لیکن اس کے برعکس آج بھی بعض عناصر یہ رٹ لگا رہے ہیں کہ انہیں ایم کیو ایم کے علاوہ سب منظور ہے۔ انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے رہنماء نواز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایسے کہہ رہے ہیں جیسے کہ ایم کیو ایم نے ان سے کہا ہے کہ ہمیں قبول کر لو۔ انہوں نے مزید کہا کہ نواز شریف نے اپنے حالیہ بیان میں کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے کردار پر ان کے تحفظات ہیں۔ لیکن انہیں پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا چاہئے کہ ان کا کردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف سے چند ماہ بھی جیل میں نہیں رہا گیا اور وہ ہاتھ جوڑ جوڑ کر سعودی عرب کے بادشاہوں سے فریاد کرتے رہے کہ ہمیں بلا لو۔ نواز شریف قسمیں کھا کھا کر عوام سے جھوٹ بولتے رہے کہ وہ کوئی معاہدہ کر کے ملک سے نہیں گئے اور پھر 2007ء کے آخر میں انہوں نے خود انکشاف کیا کہ انہوں نے 10 سال کے بجائے 5 سال کا معاہدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی واحد جماعت ہے جس نے نہ صرف اپنی کامیابی کے معیار کو برقرار رکھا بلکہ ملک ایم کیو ایم کی نشستوں اور ووٹ بنک میں اضافہ بھی ہوا ہے اور صرف سندھ میں ایم کیو ایم نے 25، لاکھ سے زائد ووٹ حاصل کئے جبکہ ملک کی دیگر جماعتوں کا گراف اور ووٹ بنک کم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے سب سے زیادہ نشستیں حاصل کی ہیں اور جمہوری اصولوں کے تحت حکومت بنانا اس کا حق ہے، انہیں حکومت بنانی چاہئے۔ ایم کیو ایم آئندہ حکومت کے ہر مثبت اقدام کی نہ صرف حمایت کرے گی بلکہ جہاں کہیں تعاون کی ضرورت پیش آئی ایم کیو ایم اپنا عملی تعاون بھی پیش کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم مستقبل میں خواہ اپوزیشن میں بیٹھے لیکن سندھ میں دیہی شہری تفریق کے خاتمے، سندھ کی یکجہتی اور ترقی کیلئے ہر قسم کا غیر مشروط تعاون کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر سندھ کے عوام کو آپس میں لڑاتے رہے اور دیہی شہری کی تفریق پیدا کرتے رہے۔ اب وقت کا تقاضا ہے کہ سندھ کی ترقی و خوشحالی، بے روزگاری کے خاتمے، معاشی ترقی، سندھ کے حقوق دلانے کیلئے صوبائی خودمختاری کے حصول، این ایف سی ایوارڈ میں سندھ کے جائز حصہ اور صوبہ بھر کی ترقی کیلئے مل جل کر کام کریں گے۔ سندھ کی ترقی کیلئے ہمارا کردار و عمل مثبت ہوگا اور ہم حکومت کے کسی بھی کام میں بلا جواز یا بے مقصد رکاوٹ پیدا نہیں کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ سندھ کی دھرتی شاہ لطیفؒ، لال شہباز قلندرؒ، سچل سرمستؒ اور دیگر صوفیائے کرام کی دھرتی ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ سندھ دھرتی میں امن قائم ہو، سندھ میں ترقیاتی کام ہوں اور غیر ملکی سرمایہ کاری ہوتا کہ سندھ خوشحال ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ سندھ خوشحال ہوگا تو پاکستان میں بھی خوشحالی آئے گی کیونکہ صوبہ سندھ ریونیو کی مد میں قومی خزانے کو 70 فیصد ادا کرتا ہے۔لیکن افسوس کہ سندھ کو اس کا جائز حصہ نہیں دیا جاتا۔اب وقت آگیا ہے کہ سندھ کو اس کا جائز حصہ دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ہم کوئی ایسا عمل نہیں کرنا چاہتے جس سے کسی کو محاذ آرائی کا جواز مل سکے بلکہ ہمارا ہر قدم سندھ میں پیار و یکجہتی، امن وامان، سندھ کی ترقی اور پاکستان کی خوشحالی کیلئے بڑھے گا۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی اکثریت ہے اور مستقبل میں پیپلز پارٹی سندھ میں حکومت بنائے گی لہٰذا ہم پیپلز پارٹی سے بھی امید کرتے ہیں کہ وہ صوبہ بھر میں بلدیاتی سطح پر ہونے والے ترقیاتی کاموں میں تعاون کرے گی اور کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالے گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ 19، جون 1992ء کو ایم کیو ایم کے خلاف فوجی آپریشن ہوا تو حیدرآباد کے عوام نے بھی ہمت وبہادری کا مظاہرہ کیا اور اگر آئندہ بھی کڑا اور مشکل وقت آیا تو حیدرآباد کے عوام بالخصوص مائیں اور بہنیں ہمت وبہادری سے ہر کڑے وقت کا سامنا کریں گی۔ انہوں نے اجتماع میں شریک خواتین سے دریافت کیا کہ ہم تمام سیاسی جماعتوں کے مینڈیٹ کو تسلیم کررہے ہیں لیکن اگر ایم کیو ایم کے مینڈیٹ کو تسلیم نہ کیا جائے تو ایسی صورتحال میں ہمیں حکومت میں جانا چاہئے یا اپوزیشن میں بیٹھنا چاہئے؟ جس پر خواتین نے یک زبان ہوکر کہا ''اپوزیشن میں''۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم نے کبھی اقتدار کی بھیک نہیں مانگی، پکا قلعہ گراؤنڈ میں آج بھی ہزاروں شہیدوں کی لاشیں دفن ہیں اور ہم اپنے شہیدوں کے خون کا سودا نہیں کریں گے اور جو بھی بات ہوگی وہ عزت اور وقار کے ساتھ ہوگی۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے سندھی بولنے والے عوام میں بھی ایم کیو ایم کا پیغام تیزی سے پھیل رہا ہے اور سندھی نوجوان بہت بڑی تعداد میں ایم کیو ایم میں شامل ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انشاءاللہ وقت آنے پر صرف اردو بولنے والے ہیں نہیں بلکہ سندھی بولنے والے سندھی بھی متحد ہوکر تمام حالات کا مقابلہ کریں گے۔انہوں نے سندھ بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ سندھ کے حقوق اور امن کے فروغ کیلئے متحد ہوجائیں اور سندھ کی فلاح وبہبود کیلئے سوچیں تاکہ یہاں بے روزگاری ختم ہو، عوام کے مسائل حل ہوں، سندھ بھر میں اسکول، کالج، اسپتال، ڈسپنسریاں قائم ہوں، سندھ میں کھیل کے میدان اور پارکس بنائے جائیں اور جگہ جگہ صنعتوں کا جال بچھے۔اس کے لئے سندھ کے عوام میں اتحاد کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہمیں ماضی کی غلطیوں کو فراموش کرنا ہوگا اور ہر قدم مثبت سمت میں بڑھانا ہوگا اسی میں سندھ اور پاکستان کی بھلائی، ترقی اور خوشحالی ہے۔جناب الطاف حسین نے سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں، صحافیوں اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کی سازشوں سے ہوشیار رہیں اور متحد ہوکر سندھ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔جناب الطاف حسین نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو کامیاب بنانے پر سندھ میں آباد حق پرست پنجابیوں، بلوچوں، پختونوں، کشمیریوں، سرائیکیوں، ہزارے وال، کچھی، میمن، دیگر برادریوں اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو شکریہ ادا کیا اور انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

جناب الطاف حسین نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی تاریخی اور شاندار کامیابی پر حیدرآباد کے عوام بالخصوص ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کی شاندار کامیابی میں مردوں سے زیادہ خواتین نے کردار ادا کیا ہے اور 2008ء کے عام انتخابات کے نتائج نے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا ہے کہ حیدرآباد واقعتاً الطاف حسین کا شہر ہے۔

سوات میں خودکش بم دھماکے پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔29 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات میں خودکش دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اور دھماکے میں درجنوں افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔انہوں نے صدر پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا کہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں اور ملک بھر میں حفاظتی اقدامات کو مزید موٴثر بنایا جائے۔جناب الطاف حسین نے خودکش بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔جناب الطاف حسین نے بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین کل بروز ہفتہ لیبر ڈویژن کے یوم تاسیس کے اجتماع سے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں خطاب کریں گے

کراچی ۔۔۔۔ 29 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کل بروز ہفتہ ایم کیوایم لیبر ڈویژن کے یوم تاسیس کے اجتماع سے خطاب کریں گے۔ لیبر ڈویژن کے یوم تاسیس کے سلسلے میں کل بروز ہفتہ سہ پہر 4 بجے لال قعلہ گراؤنڈ عزیز آباد میں اجتماع ہوگا۔ یوتم تاسیس کے اجتماع میں ایم کیوایم لیبر ویژن کے ذمہ دارن وکارکنان نے تمام انتظامات مکمل کرلئے ہیں۔

سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر ارباب رحیم کے بھائی ارباب عبداللہ کی ناگہانی وفات پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔ 29 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم کے بھائی اور نومنتخب رکن سندھ اسمبلی ارباب عبداللہ کے ٹریفک حادثہ میں ناگہانی وفات پر دلی تعزیت اور گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور مرحوم ارباب عبداللہ کے اہل خانہ سے اپنے گہرے رنج وغم اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کے صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

ایم کیوایم ملیر سیکٹر ایلڈ رزونگ کے کارکن محمد حفیظ شاہ کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ...... 29 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 96 ایلڈ رزونگ کے کارکن محمد حفیظ شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مرحوم کیلئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین) دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے بھی محمد حفیظ شاہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ مرحوم محمد حفیظ شاہ کو نذیر ٹاؤن کے معصوم شاہ قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا مرحوم کی نماز جنازہ نذیر ٹاؤن گلزار مدینہ مسجد میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ وتدفین میں نومنتخب حق پرست ارکان اسمبلی ساجد، وسیم احمد، ملیر کے حق پرست ٹاؤن ونائب ناظمین، وکونسلرز، ایم کیوایم ایلڈ رزونگ کے ارکان ایم کیوایم ملیر سیکٹر ویونٹ کمیٹی کے ارکان اور مرحوم کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆☆☆☆☆